وزیراعظم پاکستان جناب عمران خان سے مولانا سمیع الحق کی ملاقات اور اہم مسائل کے حل پر یقین دہانی

۱۲۔اکتوبر ۲۰۱۸ء کو حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی وزیراعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب سے دو گھنٹے طویل ملاقات ہوئی ،اس ملاقات میں قومی و بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ملک کو درپیش مشکلات و مصائب اور بحرانوں کے علاوہ خصوصاً دینی مدارس کو درپیش مسائل سے حضرت مولانا مدظلہ نے جناب وزیراعظم عمران خان صاحب کو آ گاہ کیا۔اسی طرح اسلام اور ملک دشمن عناصر کی دینی مدارس کے خلاف سازشوں اور منفی پروپیگنڈوں سے بھی انہیں باخبر کیا، کیونکہ مختلف لابیز اور سیاسی حلقے دینی مدارس کے بارہ میں نئی حکومت کے ''متوقع اقدامات'' کے خلاف چہ میگوئیاں اور سیاسی بیانات دے کر تشویش پیدا کررہے تھے،بالخصوص مغربی اور سامراجی قوتوں کی توہین رسالت ایکٹ میں ترمیم اور قادیانی لابی کی مختلف سرگرمیوں کے بارہ میں بھی اپنے تحفظات سے انہیں آ گاہ کیا گیا۔جس کے جواب میں وزیراعظم نے ایسے تمام بے بنیاد خدشات اور منفی پروپیگنڈوں کی کھلے الفاظ میں مذمت کی بلکہ واضح کیا کہ دینی مدارس اور طلباء کے بارہ میں ہر اہم فورم اور بڑے اجتماعات میں ان کی اہمیت کے بارہ میں، میں انکے جذبات اور ضروریات کا ذکر کرتا رہتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ دینی مدارس کو بھی عصری تعلیمی اداروں کے برابر حیثیت اور مقام دیا جائے (مدیر)

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے وزیراعظم جناب عمران خان صاحب نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کو یقین دہانی کروائی اور کہا کہ ہمارے ہوتے ہوئے کوئی قادیانیوں کو غیرمسلم قرار دینے والے آئینی ترمیم اور ناموس رسالت ایکٹ میں ردوبدل کے بارہ میں سوچ بھی نہیں سکتا ، یہ دونوں باتیں وزیراعظم پاکستان نے جمعیۃ علماء اسلام کے امیر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے خصوصی ملاقات میں کہیں، دو گھنٹے کی اس ملاقات میں اہم دینی اور ملکی مسائل زیر بحث آئے اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے انہیں اپنی جماعت جمعیت علماء اسلام اور دفاع پاکستان کونسل میں شامل جماعتوں کے موقف سے آ گاہ کیا، سینٹ میں توہین رسالت ایکٹ کے بارہ میں مسئلہ اٹھانے کو جناب عمران خان صاحب نے کسی کی شرارت قرار دیا اور کہا کہ کابینہ میں یہ مسئلہ نہ کسی بھی فورم میں زیر بحث

آیا ہے، اور میں نے اسے واپس لینے کا فوری حکم جاری کر دیا ہے۔

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے انہیں قادیانیوں کے ملک دشمنی پر مبنی سامراجی سازشوں اور مغربی قوتوں کی مذکورہ دونوں آئینی ترامیم کو ختم کرنے میں درپردہ مسلسل کوششوں سے آگاہ کیا اوران دونوں ترامیم کے بارہ میں قومی اسمبلی میں پیش کی گئی تفصیلات انہیں پیش کیں۔ وزیراعظم نے ملک کے اقتصادی مشکلات سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کو تفصیل سے آگاہ کیا اور کہا کہ حکمران کرپشن کی وجہ سے خزانہ لوٹ چکے ہیں، ہر ماہ اربوں روپوں کے قرضوں کو اتارنے کے لئے مزید قرضے چاہئیں، تمام اداروں کو سیاسی بھرتیوں اور من پسند افراد کی تقرریوں سے برباد کردیا گیا ہے، غیرضروری حکومتی پراجیکٹس اور ان میں اربوں روپے کی کمیشن کے باعث ملک کو شدید مالی بحران کا سامنا ہے۔ بظاہر ایک ماہ کیلئے بھی ملک چلانا مشکل ہے، چند ماہ قوم اور حکومت کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، میری کوشش ہے کہ چند ماہ میں یہ صورتحال سدھر جائے۔

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے پاکستان میں مقیم افغان مہاجرین اور بنگالیوں کو نیشنلٹی دینے کے اعلان کو جلد عملی جامہ پہنانے کا مشورہ دیا اوراس کے سیاسی اقتصادی اور دفاعی فوائد سے آگاہ کیا اور پاک افغان بارڈر پر مہاجرین کی آمدورفت سے ہر ماہ ویزے کی تجدید اوردیگر مشکلات سے آگاہ کیا جس پر انہوں نے سپیکر قومی اسمبلی جناب اسد قیصر صاحب کو کمیٹی بنا کر اسے حل کرنے کا حکم دیا۔ دینی مدارس کے بارہ میں پھیلائی گئی خبروں کے بارہ میں وزیراعظم نے مولانا مدظلہ کو یقین دلایا کہ ہم دینی مدارس کے مسائل سے آگاہ ہیں اور ایسے کسی اقدام کا سوچ بھی نہیں سکتے جس سے مدارس پر کوئی قدغن لگ سکتی ہو، حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے مدارس کی تنظیمات کے ساتھ ملاقات میں پیش کردہ تجاویز پر جلدی عملدرآمد ہونے کا مشورہ دیا اور کہا کہ اس بارہ میں ہمیشہ مدارس کے وفاقوں سے رہنمائی حاصل کرنے کی تجویز دی، وزیراعظم نے کہا کہ میں روز اول سے مدارس کی اہمیت سمجھتے ہوئے اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور انہیں دین کے اہم مراکز سمجھتا ہوں اورانہیں یونیورسٹیوں اور کالجز کے برابر مقام دینا چاہتا ہوں۔

افغانستان میں قیام امن کی ضرورت اوراہمیت کے بارہ میں جناب عمران خان صاحب نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے جدوجہد کو مزید تیز کرنے کی خواہش ظاہر کی، ملاقات میں اسپیکر قومی اسمبلی جناب اسد قیصر صاحب اور سیاسی امور کے مشیر جناب نعیم الحق صاحب بھی موجود تھے۔